جنت اور جہنم کے حالات

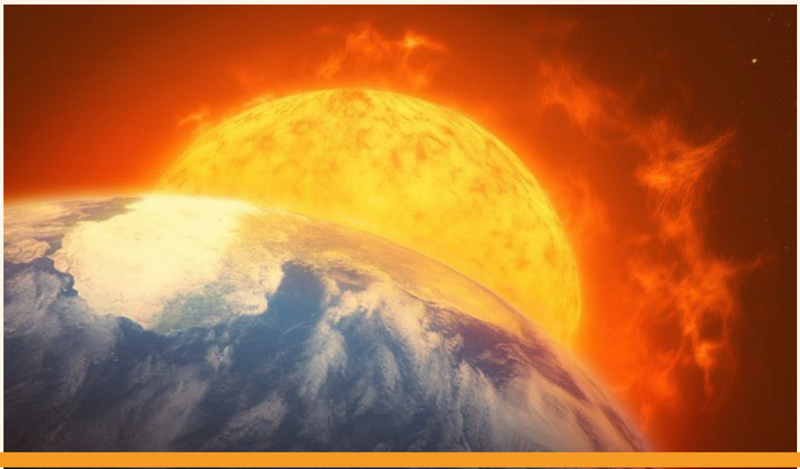

جنت اور جہنم کے حالات

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ () هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ () مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ () ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ () لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ (ق:35-31)

اور جنت متقین کے لیے قریب کردی جائے گی، جو کچھ دور نہ ہوگی۔یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص کے لیے جو بہت رجوع والا، خوب حفاظت کرنے والا ہو۔جو رحمان سے بغیر دیکھے ڈر گیا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ، یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ان کے لیے جو کچھ وہ چاہیں گے اس میں ہوگا اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔

جنت

- جنت میں لے جانے والے اعمال
- جنت سے محروم کرنے والے اعمال
- جنت کے حصول کی دعائیں

جنت میں لے جانے والے اعمال

ایمانیات

- کلمہ توحید کا اقرار اور اسی پر خاتمہ
- ایمان لانا
- ایمان اور عمل صالح
- اللہ کا تقوی
- اللہ کے سامنے عاجزی اختیار کرنا
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت

عبادات

- بنیادی عبادات کی پابندی
- پانچ نمازں کی حفاظت
- دو ٹھنڈی نمازوں کی ادائیگی
- ایک دن میں بارہ رکعت سنت نماز ادا کرنے والے کے لیے
- صبح وشام مسجد میں حاضری
- روزہ کی حالت میں خاتمہ
- حج کا اجر

صدقات

صدقہ دینا

معاملات

صلہ رحمی

والدین کے ساتھ نیکی کرنے پر جنت ملنا

کھانا کھلانا اور عمدہ کلام کرنا

مریض کی عیادت / اللہ کی خاطر کسی سے ملاقات کرنا

نیکی کا کوئی بھی کام

اچھے مسلمان کے لیے

یتیم بچوں کی کفالت

اخلاقیات

- چھ صفات
- زبان کی حفاظت اگرچہ باقی نیک اعمال میں کمی ہو
- اچھی گفتگو
- دوسروں کے لیے پسند کا معیار

- سچائی
- حیا
- راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا

نابالغ بچوں کی وفات/نبی ﷺ کا سچا امتی ہونا

ذکر اذکار

- اذان
- دل کے یقین سے اذان کا جواب دینا
- نماز کے بعد اور سونے سے پہلے کی تسبیحات
- قرآن کی سورتوں سے محبت
- اللہ کے ننانوے نام یاد رکھنا
- وضو کے بعد کے نفل پڑھنے سے جنت واجب ہونا
- جنت کے حصول کے لیے نہایت آسان کلمات
- سید الاستغفار پڑھنے کا عظیم اجر
- ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے سے جنت میں داخلہ ملنا
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنت میں لے جانے اور جہنم سے بچنے والے ہر عمل کی تعلیم دینا

جنت میں لے جانے والے اعمال

ایمانیات

کلمہ توحید کا اقرار اور اسی پر خاتمہ

- حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) میں نے اپنا سینہ نبی ﷺ کے لئے تکیہ بنا رکھا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کا چہرہ چاہنے کے لیے لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰہ کا اقرار کرے۔۔۔ اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

ایمان لانا

- لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيمًا (الفتح:5)

تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ان باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہنے والے اور ان سے ان کی برائیاں دور کرے اور یہ ہمیشہ سے اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔

ایمان اور عمل صالح

• إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا (مریم:60)

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔

اللہ کا تقوی

• تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا (مریم:63)

یہ ہے وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بناتے ہیں جو متقی ہو۔

اللہ کا ڈر

• وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى () فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى

(النازعات:41-40)

اور رہا وہ جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اس نے نفس کو خواہش سے روک لیا۔ تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔

اللہ کے سامنے عاجزی اختیار کرنا

- إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَى رَبِّهِمْ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (هود:23)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور اپنے رب کی طرف عاجزی کی وہی جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

نبی ﷺ کی اطاعت

مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ [صحيح البخاري:7280]

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

عبادات

بنیادی عبادات کی پابندی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے تو اللہ پر حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

[صحيح البخاري:2790]

پانچ نمازں کی حفاظت

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالی نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کر دی ہیں، جو شخص انہیں اس طرح ادا کرے کہ ان میں سے کسی چیز کو ضائع نہ کرے اور نہ ان کا حق معمولی سمجھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو انہیں اس طرح ادا نہ کرے تو اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں، چاہے تو اسے سزا دے اور چاہے تو اسے بخش دے۔

[مسند أحمد:22693]

دو ٹھنڈی نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں (فجر اور عصر) پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

[صحیح البخاری:574]

ایک دن میں بارہ رکعت سنت نمازادا کرنے والے کے لیے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ بارہ رکعات پڑھے تو اللہ عزوجل اس شخص کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔ ظہر سے قبل چار رکعات ، ظہر کے بعددو رکعات، مغرب کے بعددو رکعات ، عشاء کے بعد اور فجر سے پہلےدو رکعات ۔

[سنن النسائي: 1795]

صبح وشام مسجد میں حاضری

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جو شخص صبح و شام مسجد میں جاتا ہے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی مہمانی کا سامان کرے گا،وہ صبح شام جب بھی مسجد جائے گا۔

[صحيح البخاري:662]

روزہ کی حالت میں خاتمہ

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے چہرے کی خاطر ایک دن روزہ رکھے اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حج کا اجر

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں ہے۔

[صحيح البخاری:1773]

صدقات

صدقہ دینا

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کا چہرہ چاہنے کے لیے صدقہ کرے اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

[مسند احمد:23324]

چالیس خصلتیں

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چالیس خصلتیں، جن میں سب سے اعلیٰ و ارفع دودھ دینے والی بکری کا ہدیہ کرنا ہے۔
- ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے ایک خصلت پر بھی عامل ہوگا ثواب کی نیت سے اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا۔

[صحیح البخاری: 2631]

معاملات

صلہ رحمی

- ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت کے قریب اور جہنم سے دور کر دے۔
- آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو اور اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو۔

[صحيح مسلم:115]

والدین کے ساتھ نیکی کرنے پر جنت ملنا

- عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا تو میں نے (خواب میں) اپنے آپ کو جنت میں دیکھا تو میں نے (وہاں) ایک قاری کی (قرآن کی) تلاوت کی آواز سنی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: یہی نیکی ہے، یہی نیکی ہے۔
- اور وہ (حارثہ بن نعمان) لوگوں میں سے اپنی والدہ کے ساتھ بہت زیادہ حسن سلوک کرنے والے تھے۔

[مسند احمد: 25182]

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے بچا لیا جائے اور وہ جنت میں داخل ہو جائے تو اسے اس حال میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔
- اور لوگوں کو وہ دے جو خود لینا پسند کرتا ہو۔

[صحيح مسلم:4882]

کھانا کھلانا اور عمدہ کلام کرنا

ہانی بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کونسی چیز جنت کو واجب کرتی ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: تم عمدہ کلام اور کھانا کھلانے کو لازم پکڑو۔

[السلسلة الصحيحة:1939]

مریض کی عیادت / اللہ کی خاطرکسی سے ملاقات کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی بیمار کی عیادت یا اپنے دینی بھائی سے ملاقات کرنے جاتا ہے تو آسمان سے ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ تم بھی پاک ہو اور تمہارا چلنا بھی پاک ہے اور تم نے جنت میں گھر بنا لیا۔

[سنن الترمذي 2008]

نیکی کا کوئی بھی کام

- ابوذر کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ! کون سی چیز بندے کو آگ سے نجات دلاتی ہے؟آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا۔
- میں نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ کیا ایمان کے ساتھ عمل بھی ضروری ہے؟آپ نے فرمایا: اللہ نے جو رزق اسے عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرے۔
- میں نے کہا اے اللہ کے رسول ! اگر وہ فقیر ہو؟اور اس کے پاس کوئی ایسی چیز نہ ہوجو(اللہ کے راستے میں)دے۔آپ ﷺ نے فرمایا: پھر وہ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔میں نے کہا: اے اللہ کے رسول اگر وہ ایسا کرنے سے عاجز ہو، اور نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کی طاقت نہ رکھتا ہو؟۔
- آپ ﷺ نے فرمایا: کسی بے ہنر(جاہل)کو کوئی ہنر سکھا دے۔میں نے کہا: اگر وہ خود بے ہنر ہو اور کچھ بھی کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔
- آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر کسی مغلوب(اور مظلوم)کی مدد کر دیا کرے۔
- میں نے کہا: اگر وہ خود ضعیف ہو اور وہ مظلوم کی مدد کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو؟آپ ﷺ نے فرمایا: تُو تو اپنے بھائی میں کوئی خیر و بھلائی چھوڑنا ہی نہیں چاہتا(ایسے ضعیف آدمی کو چاہیے کہ)وہ لوگوں کو تکلیف نہ پہنچنے دے
- میں نے کہا: اے اللہ کے رسول جب کوئی آدمی یہ عمل کرے گا تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا؟
- آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی ان(نیکیوں) میں سے کوئی نیکی کرے گا وہ (نیکی)اس کا ہاتھ پکڑ لے گی یہاں تک کہ وہ اسے جنت میں داخل کر دے گی۔

[السلسلة الصحيحة:2669]

اچھے مسلمان کے لیے

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جس مسلمان کی اچھائی پر چار شخص گواہی دے دیں اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔
- ہم نے کہا اور اگر تین گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا کہ تین پر بھی،
- پھر ہم نے پوچھا : اگر دو مسلمان گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا کہ دو پر بھی

[صحيح البخاري:1368]

یتیم بچوں کی کفالت

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے یا کسی دوسرے کے یتیم بچے کی پرورش کرنے والا، میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے بشرطیکہ وہ اللہ کا تقوی رکھتاہو امام مالک نے شہادت والی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

[مسند احمد:8881]

اخلاقیات

چھ صفات

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں،
- بات کرو تو سچ بولو،
- وعدہ کرو تو پورا کرو،
- جب امین بنایا جائے تو امانت کا حق ادا کرو،
- اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو،
- اپنی نظروں کو جھکا کر رکھو،
- اور اپنے ہاتھ روک لو۔

[مسند احمد:22757]

زبان کی حفاظت اگرچہ باقی نیک اعمال میں کمی ہو

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا۔۔۔یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں عورت نماز، روزہ، اور صدقہ کی کمی میں مشہور ہے وہ صرف پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو نہیں ستاتی
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جنتی ہے۔

[مسند احمد:9675]

اچھی گفتگو

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: سلام پھیلاؤ، اچھی گفتگو کرو، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جب لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو تو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

[مسند أحمد:10399]

دوسروں کے لیے پسند کا معیار

خالد بن عبداللہ قسری سے مروی ہے وہ منبر پر خطبہ دے رہے تھے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ان کے دادا یزید بن اسد سے فرمایا: کیا تم جنت پسند کرتے ہو ؟ میں نے عرض کیا جی ہاں ! آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کیا کرو جو تم اپنے نفس کے لئے پسند کرتے ہو

[مسند أحمد:16655]

سچائی

نبی ﷺ نے فرمایا: یقینا سچ نیکی کی طرف راہ نمائی کرتا ہے اور یقینا نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

[صحیح البخاری6094]

حیا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان کا حصہ ہے اور ایمان کا تعلق جنت سے ہے۔

[مسند احمد:10512]

راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسلمانوں کے راستے سے کسی تکلیف دہ چیز ہٹاتا ہے تو اللہ اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے، اور جس کے لئے اللہ کے یہاں ایک نیکی لکھی جائے، اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

[مسند احمد:27479]

نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک ایسے آدمی کو جنت میں چلتے پھرتے دیکھا کہ جس نے راستے میں ایک ایسے درخت کو کاٹ دیا تھا جس کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی۔

[صحیح مسلم:6837]

نابالغ بچوں کی وفات/نبیﷺ کا سچا امتی ہونا

- ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کو کہتے ہوئے سنا: میری امت میں سے جس کے دو بچے فوت ہو کر آگے چلے جائیں وہ جنت میں داخل ہو گا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میرے والد آپ پر قربان اگر کسی کا ایک بچہ فوت ہو کر آگے گیا ہو تب؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: یا مُوَفَّقَةُ (اے نیکی کی توفیق دی گئی عورت)! اگر کسی کا ایک بچہ ہو تو بھی۔
- پھر عرض کیا اگر آپ کی امت میں کسی کا کوئی بچہ فوت ہو کر آگے نہ گیا ہو تو؟
- آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: میں اپنی امت کا فرط (آگے جاکر انتظام کرنے والا) ہوں۔ کیونکہ میری (موت کی جدائی) جیسی مصیبت انہیں نہیں پہنچے گی۔

[مسند احمد:3098]

- (فأنا فرط أمتي) یعنی میں سب سے پہلے جانے والا اور جنت میں شفاعت کے ذریعے لے جانا والا ہوں گا۔ بلکہ ہر فرط (آگے جانے والے) سے بڑا میں ہوں گا کیونکہ اجر مشقت کے مطابق ہوتا ہے۔
- (لن يصابوا) ۔۔یعنی میری امت کو وہ مصیبت نہیں پہنچی۔
- (بمثلي) ۔۔۔ یعنی ان کو میری مصیبت کے مثل کوئی مصیبت نہیں پہنچی ۔ کیونکہ ان کے لیے میری مصیبت ساری مصیبتوں سے زیادہ شدید ہوگی۔
- (یعنی نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کی وفات سے بڑھ کر امت کے لیے اور کوئی مصیبت نہیں اس لیے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کا اپنی وفات کے بعد اپنی امتی کے لیے آگے جاکر فرط باقی سب فرطوں سے عظیم ہے)۔

ذکر اذکار

اذان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :جس نے بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔اور ہر روز اس کے لئے اذا ن کہنے کے باعث ساٹھ نیکیاں اور تکبیر کے سبب تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

[سنن ابن ماجة:728]"

دل کے یقین سے اذان کا جواب دینا

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہےوہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یمن کے کسی بالائی حصے میں تھے کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کے لئے کھڑے ہوئے،
- جب وہ اذان دے کرخاموش ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:جو شخص بلال کے کہے ہوئے کلمات کی طرح دل کے یقین کے ساتھ یہ کلمات کہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

[مسند احمد:8624]

نماز کے بعد اور سونے سے پہلے کی تسبیحات

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :دو عمل ایسے ہیں اگر کوئی مسلمان بندہ ان کی پابندی کرلے تو جنت میں داخل ہوگا، اوروہ بہت آسان ہیں مگر ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔(ایک یہ ہے کہ) ہر نماز کے بعد دس بار "سبحان اللہ" دس بار "الحمدللہ "اور دس بار" اللہ اکبر" کہے۔تو زبان کی ادائیگی کے اعتبار سے ایک سو پچاس بار ہے۔ اور ترازو میں ایک ہزار پانچ سو ہونگے۔
- اور دوسرا یہ کہ سوتے وقت 34بار اللہ اکبر، 33بار الحمدللہ، 33 بار سبحان اللہ کہے ۔ یہ زبان سے تو سو ہوئے اور میزان میں ایک ہزار ہوں گے۔

[سنن أبي داود:5067]

قرآن کی سورتوں سے محبت

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ! میں{قل ھو اللہ أحد} سے محبت رکھتا ہوں ۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری اس سے محبت تمہیں جنت میں داخل کردے گی۔

[صحيح ابن حبان:792]

اللہ کے ننانوے نام یاد رکھنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو۔ جو شخص ان سب کو محفوظ رکھے گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

[صحیح البخاری:2736]

وضو کے بعد کے نفل پڑھنے سے جنت واجب ہونا

عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے اور وہ اپنے دل اورچہرے سے ان ہی پر متوجہ رہے، تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔

[سنن أبي داود:906]

جنت کے حصول کے لیے نہایت آسان کلمات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو یہ کلمات کہے: رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالإِسْلاَمِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولاً اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

[صحيح مسلم:1530]

سید الاستغفار پڑھنے کا عظیم اجر

- نبی ﷺ سے مروی ہے کہ سید الاستغفار یہ ہے کہ تو کہے:
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ اے اللہ تو میرا رب ہے۔تیرے سوا کوئی معبود(برحق) نہیں۔تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں۔میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہدوپیمان پر کار بند ہوں۔میں ان بری حرکتوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو میں نے کی ہیں۔اور ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کی ہیں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔میری مغفرت کر دے۔بلا شبہ تیرے سوا کوئی بھی گناہ معاف کرنے والا نہیں۔
- آپ ﷺ نے فرمایا:جس نے صبح ان(کلمات) پر یقین رکھتے ہوئے(دل کی گہرائی سے) انہیں پڑھا،پھر شام ہونے سے پہلے اسی دن اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔اور جس نے ان پر یقین رکھتے ہوئے رات کے وقت ان کو پڑھ لیا،پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔ [صحیح البخاری:6306]

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے سے جنت میں داخلہ ملنا

نبی ﷺ نے فرمایا: جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے
اسے جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز
روکنے والی نہیں۔

[صحيح الجامع الصغير:6464]

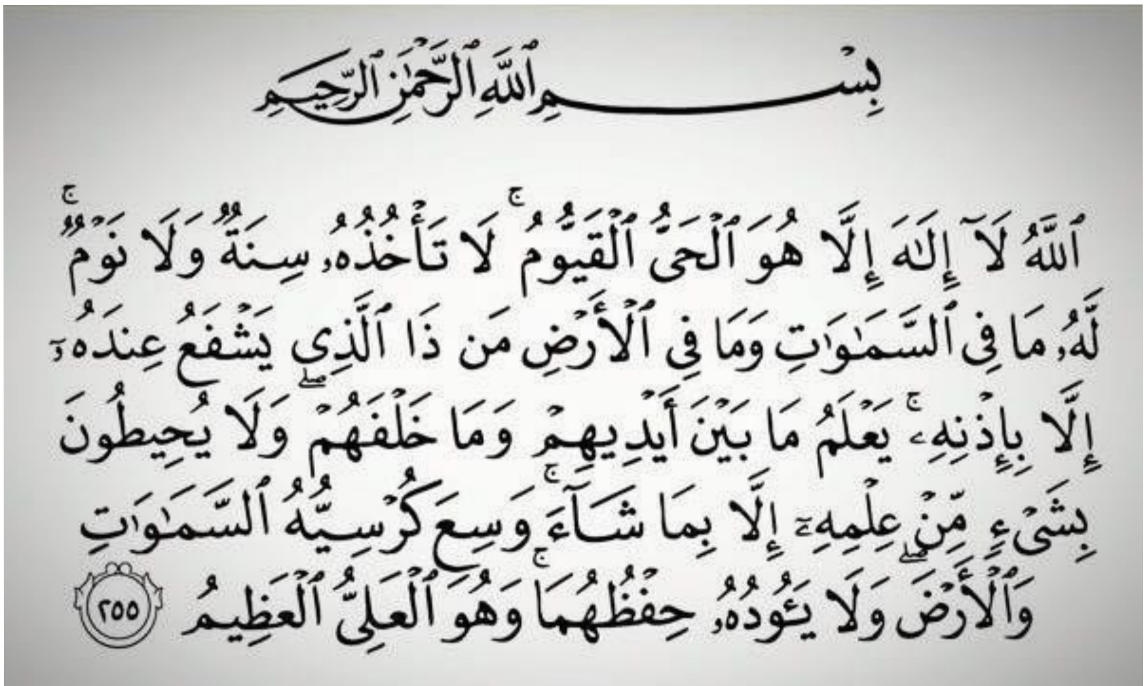

نبیﷺ کا جنت میں لے جانے اور جہنم سے بچنے والے ہر عمل کی تعلیم دینا

- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا:جو چیز تمھیں جنت کے قریب کر سکتی ہے، میں نے تمھیں اس کا حکم دے دیا ہے اور جو چیز تمھیں جہنم کے قریب کر سکتی تھی، اس سے بھی تمہیں منع کر دیا ہے۔

[السلسلة الصحيحة: 2866]

جنت سے محروم کرنے والے اعمال

- کفر
- شرک کرنا
- آیات کا انکار اور تکبر
- قطع رحمی
- چغل خوری
- پڑوسی کو ستانا
- ذرہ برابر تکبر
- والدین کی نافرمانی ، احسان جتلانا ، شراب پینا
- جادو پر ایمان لانا
- تقدیر کا انکار
- حرام کھانا
- مخالف جنس کی مشابہت اختیار کرنا ، دیوث اور شراب کا عادی

جنت سے محروم کرنے والے اعمال

کفر

- وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللهُ قَالُوا إِنَّ اللهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ (الأعراف:50)

اور آگ والے جنت والوں کو آواز دیں گے کہ ہم پر کچھ پانی بہا دو ، یا اس میں سے کچھ جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے۔ وہ کہیں گے بے شک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔۔۔۔کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے کافروں پر جنت حرام قرار دی ہے۔

[صحيح البخارى:3350]

شرک کرنا

• يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (المائدة:72)

اے بنی اسرائیل ! اللہ کی عبادت کرو، جو میرا رب اور تمہارا رب ہے۔ بیشک حقیقت یہ ہے کہ جو بھی اللہ کے ساتھ شریک بنائے سو یقینا اس پر اللہ نے جنت حرام کردی اور اس کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔

آیات کا انکار اور تکبر

• إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ (الأعراف:40)

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور انھیں قبول کرنے سے تکبر کیا، ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے، یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہوجائے اور ہم مجرموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

قطع رحمی

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ]صحيح مسلم:6685[

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

چغل خوری

- ہمام سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے کہ انہیں ایک شخص کے متعلق کہا گیا: وہ یہاں کی باتیں عثمان رضی اللہ عنہ کو پہنچاتا ہے۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کو یہ فرماتے ہوا سنا ہے: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

صحیح البخاری:6056

پڑوسی کو ستانا

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جس کی ایذا رسانی سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں، وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

صحیح مسلم:181

ذرہ برابر تکبر

- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔
- (اس پر) ایک آدمی نے عرض کیا کہ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کی جوتی بھی اچھی ہو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ جمیل ہے اور جمال ہی کو پسند کرتا ہے تکبر تو حق کی طرف سے منہ موڑنے اور دوسرے لوگوں کو کمتر سمجھنے کو کہتے ہیں۔

[صحیح مسلم:275]

والدین کی نافرمانی ، احسان جتلانا ، شراب پینا

- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:والدین کا نافرمان، (اپنے عطیے پر)احسان جتلانے والا، شراب پر دوام کرنے والا اورولد الزنا جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

[السلسلة الصحيحة:673]

جادو پر ایمان لانا

- ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شراب پر ہمیشگی کرنے والا، جادو پر ایمان لانے والا اور قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

[السلسلة الصحيحة:678]

تقدیر کا انکار

- ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: والدین کا نافرمان، ہمیشہ شراب پینے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

[السلسلة الصحيحة:675]

حرام کھانا

ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرام مال سے پلا ہوا جسم جنت میں نہیں جائے گا۔

[السلسلة الصحيحة : 2609]

مخالف جنس کی مشابہت اختیار کرنا ، دیوث اور شراب کا عادی

- عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگ کبھی بھی جنت میں داخل نہیں ہوں گے:(1)۔دیوث(2)۔وہ عورتیں جو مردوں سے مشابہت کرنے والی ہیں(3)۔ ہمیشہ شراب پینے والا۔
- صحابہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ ! ہمیشہ کے شرابی کو تو ہم جانتے ہی ہیں مگر دیوث کا کیا معنی ہے؟
- آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص جو اس کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کے گھر والوں کے پاس کون داخل ہورہاہے(کون آجا رہا ہے؟)۔
- ہم نے کہا فما الرجلة من النساء؟آپ نے فرمایا :وہ عورتیں جو مردوں سے مشابہت کرنے والی ہیں۔

[صحیح الترغیب والترهیب:2071]

اعراف والے

•وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ
كُلًّا بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ
عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ () وَإِذَا صُرِفَتْ
أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ () وَنَادَى أَصْحَابُ
الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا
أَغْنَى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ()
أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ
(الأعراف:46-49)

اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اور (اس کی) بلندیوں پر کچھ مرد ہونگے، جو سب کو ان کی نشانی سے پہچانیں گے اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے کہ تم پر سلام ہے۔ وہ اس میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اور وہ طمع رکھتے ہوں گے۔اور جب ان کی نگاہیں آگ والوں کی طرف پھیری جائیں گی تو کہیں گے اے ہمارے رب ! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ مت کر۔اور ان بلندیوں والے کچھ مردوں کو آواز دیں گے، جنھیں وہ ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے، کہیں گے تمہارے کام نہ تمہاری جماعت آئی اور نہ جو تم بڑے بنتے تھے۔کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق تم نے قسمیں کھائی تھیں کہ اللہ انھیں کوئی رحمت نہیں پہنچائے گا ؟ جنت میں داخل ہوجاؤ، نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔

اعراف

لغوی معنی

- عُرْفُ
- جمع

• طبری نے اس کی تعریف یہ کی ہے کہ ---
عرب کے نزدیک ہر وہ جگہ جو اونچی ہوتی
ہے اسے "عُرفٌ" --کہتے ہیں،

• مرغ کی کلغی کو اس لیے "عُرفٌ" --
کہاجاتاہے کیونکہ وہ اس کے جسم کے باقی
کے حصوں سے اونچی جگہ پر ہوتی ہے،

• اسی لفظ سے " عُرفُ الْفَرَسِ یعنی
گھوڑے کی گردن کے بال-

اور اونچی جگہ کانام "عُرفٌ" بھی اسی کی
طرف لوٹتاہے کیونکہ اونچی اور بلندجگہ نشیبی
اور نیچی جگہ کی نسبت زیادہ پہچانی جاتی ہے-

[من هم الأعراف ولماذا سموا بذلك -
موضوع]

اعراف

اصطلاحی معنی

- وہ پردہ دیوار یا اونچا ٹیلہ یا جنت اور دوزخ جہنم کے درمیان پہاڑ یا کوئی اور اوٹ یا رکاوٹ ہے جس کو اللہ قیامت کے دن جنت اور جہنم کے درمیان بنادے گا۔
- اور اعراف میں موجود لوگ جنت والے اور جہنم والے دونوں گروہوں کو دیکھیں گے وہ ان کو ان کی علامات سے پہچانتے ہوں گے۔ [من ھم الأعراف ولماذا سموا بذلک - موضوع]

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ

- ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ "وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ"۔۔۔ کا مطلب ہے کہ جنتیوں اور جہنمیوں کے درمیان پردہ ہوگا

- ایک قول ہے کہ یہ ایک دیوار ہوگی جو ان کے درمیان بنائی جائے گی اور اس کا ایک دروازہ ہوگا جس کے اندرونی حصے میں اللہ کی رحمت ہوگی اور اس کے بالمقابل عذاب ہوگا اس کا وہ باطنی حصہ جو کہ مومن کے قریب ہوگا پس اس میں رحمت ہوگی اور اس کا بیرونی حصہ جو کافروں کے ساتھ ملا ہوگا ان کی جانب عذاب ہوگا۔

ایک آیت میں اعراف "سُورٍ" کا نام دیا جانا

- جنت اور جہنم کے درمیان ایک دیوار حائل ہوگی، جسے قرآن کریم میں "بِسُورٍ" سے تعبیر کیا گیا ہے۔
- يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (الحديد: 13)

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ان لوگوں سے کہیں گے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمھاری روشنی سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔ کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ، پس کچھ روشنی تلاش کرو، پھر ان کے درمیان ایک دیوار بنادی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کی اندرونی جانب، اس میں رحمت ہوگی اور اس کی بیرونی جانب، اس کی طرف عذاب ہوگا۔

اعراف والے کون ہوں گے؟

- حذیفہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی پس ان کی برائیاں جنت تک جانے سے ان کو پیچھے کردیں گی لیکن ان کی نیکیاں ان کو آگ سے بچاکر آگے لے جائیں گی۔
- اور ان کو وہاں کھڑا کردیا جائے گا یہاں تک کہ اللہ ان کے بارے میں جو چاہے گا وہ فیصلہ کرے گا پھر اللہ ان کو اپنی رحمت کے ساتھ جنت میں داخل کردے گا،
- ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی وہ اعراف والوں میں سے ہوگا۔

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ

- جنتیوں کے چہرے سفید اور نورانی ہوں گے اور جہنمیوں کے کالے سیاہ، یا امت محمد ﷺ کے وضو کے اعضاء چمک رہے ہونگے۔ [تفسیر عبد السلام بن محمد]

وَهُمْ يَطْمَعُونَ

- ایک یہ کہ اعراف والے ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہونگے، مگر امید رکھتے ہوں گے کہ انہیں آئندہ جنت نصیب ہوگی
- دوسرا یہ کہ اعراف والے ان لوگوں کو پکاریں گے جن کا جنتی ہونا ان کی علامات دیکھ کر معلوم ہوجائے گا، حالانکہ وہ ابھی حساب کتاب میں مشغول ہونے کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں ہوئے ہونگے

اعراف والوں کی گفتگو

- اعراف والے صراط پر کھڑے ہوں گے پس وہ جنت اور جہنم والوں کو پہچان لیں گے پھر جب وہ جنتیوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے "سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ"
- اور جب وہ اپنی نگاہوں کو جہنمیوں کی طرف پھیریں گے تو کہیں گے "قَالُواْ رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ"۔۔۔

- اعراف والے جنت میں داخل ہونے والے آخری جنتی ہوں گے

جنت کے حصول کی دعائیں

اللہ سے جنت مانگنا

- اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُبِكَ مِنَ النَّارِ.....اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں [سنن ابی داود:792]

© Alhuda International 2020

جنت الفردوس مانگنے کا حکم

نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جب تم اللہ سے سوال کرو تو جنت الفردوس کا سوال کرو کیونکہ وہ جنت کا اعلی و افضل حصہ ہے۔

[السلسلۃ الصحیحۃ: 2145]

جنت میں اللہ کے پاس گھر کی دعا

- رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [التحریم: 11]

اے میرے رب ! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا۔

تین بار جنت مانگنے والے کے لیے جنت کی سفارش

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان مرد تین مرتبہ جنت کا سوال کرلے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس کو اس میں داخل کر۔ [مسند احمد:12439]

اللّٰهُمَّ أدخلنا الجنة

جنت میں نبی ﷺ کا ساتھ مانگنے کی دعا

- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ ....

اے اللہ! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

[السلسلة الصحيحة: 2301]

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ

اے اللہ! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

[السلسلة الصحيحة: 2301]

© Alhuda International 2020

اللّٰہ سے جنت کے قریب کرنے والے قول و عمل کا سوال کرنا

•اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ ......

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جو اس سے قریب کرے ۔ اور میں جہنم سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور ہر اس قول و عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو جہنم سے قریب کرے۔ [سنن ابن ماجہ:3846]

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسأَلُكَ الجَنَّةَ
وَمَاقَرَّبَ إِلَيهَا مِن قَولٍ وَعَمَلٍ
وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ
وَمَا يُقَرِّبُ إِلَيهَا مِن قَولٍ وَعَمَلٍ

اللہ سے ایسی اطاعت کا سوال کرنا جو جنت تک پہنچا دے

- ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا کم ہی ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ کسی مجلس سے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیےیہ دعا کیے بغیر اٹھے ہوں اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا،وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا،وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا،وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

اے اللہ ہم میں اپنے خوف کو اتنا تقسیم کر دے کہ ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری (ہم میں اتنی تقسیم کر دے کہ) وہ ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے اور اتنا یقین کہ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں اور جب تک ہم زندہ رہیں ہمیں ہماری سماعت، ہماری بصارت اور ہماری قوت سے مستفید کر اور اسے ہمارا وارث بنا دے۔ اور ہمارا انتقام اسی تک محدود کر دے جو ہم پر ظلم کرے۔ اور جو ہم سے دشمنی رکھےاس کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہم پر مصیبت نازل نہ فرما،اور دنیا ہی کو ہمارا اصل بڑا غم نہ بنا اور نہ دنیا کو ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔ [سنن الترمذي:3502]

(اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا
تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ
عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا ، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا
وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا ، وَاجْعَلْهُ
الْوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى
مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا ،
وَلاَ تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا ،
وَلاَ تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا ،
وَلاَ مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلاَ تُسَلِّطْ عَلَيْنَا
مَنْ لاَ يَرْحَمُنَا

ذکر کی مجلس میں بیٹھ کر اللہ سے جنت کا سوال کرنا

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ کے کچھ زائد فرشتے ایسے بھی ہیں جو پھرتے رہتے ہیں اور ذکر کی مجالس کو تلاش کرتے ہیں کہ جب وہ ایسی مجلس پا لیتے ہیں جس میں ذکر ہو تو ان کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں ۔۔۔ پس جب وہ متفرق ہو جاتے ہیں، وہ اٹھ جاتے ہیں اور آسمان کی طرف چڑھتے ہیں تو اللہ عزوجل ان سے پوچھتا ہے، حالانکہ وہ بخوبی جانتا ہے کہ، تم کہاں سے آئے ہو؟
- وہ عرض کرتے ہیں کہ ہم زمین میں تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں، جو تیری تسبیح تکبیر تہلیل اور تعریف اور تجھ سے سوال کرنے میں مشغول تھے۔
- اللہ فرماتا ہے: وہ مجھ سے کیا سوال کر رہے تھے؟ وہ عرض کرتے ہیں: وہ تجھ سے تیری جنت کا سوال کر رہے تھے۔ اللہ فرماتا ہے: کیا انہوں نے میری جنت کو دیکھا ہے ؟وہ عرض کرتے ہیں : نہیں، اے رب !، اللہ فرماتا ہے اگر وہ میری جنت کو دیکھ لیتے تو ان کی کیا کیفیت ہوتی؟
- وہ عرض کرتے ہیں: اور وہ تجھ سے پناہ بھی مانگ رہے تھے۔ اللہ فرماتا ہے: وہ مجھ سے کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے رب تیری جہنم سے ۔ اللہ فرماتا ہے: کیا انہوں نے میری جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں نہیں اللہ فرماتا ہے اگر وہ میری جہنم کو دیکھ لیتے تو ان کی کیا کیفیت ہوتی؟
- فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اور وہ تجھ سے مغفرت بھی مانگ رہے تھے۔ تو اللہ فرماتا ہے کہ تحقیق میں نے معاف کردیا اور انہوں نے جو مانگا میں نے انہیں عطا کردیا اور جس سے انہوں نے پناہ مانگی میں نے انہیں پناہ دے دی ۔

[صحیح مسلم:7015]